ڈائریکٹوریٹ میڈیا سندھ پولیس آفس

فون نمبر -- 99212639

مورخہ 20 اکتوبر 2014ء

سینٹرل پولیس آفس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی کی زیر صدارت محرم 2014ء سیکورٹی اقدامات کے سلسلے میں فقہ جعفریہ کے علمائے کرام اور ذکرین کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو کی زیر صدارت ماہ محرم الحرام میں امن وامان اور سیکیورٹی کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں فقہ جعفریہ کے ذاکرین/ قائدین پر مشتمل 40 رکنی وفد کے علاوہ کراچی پولیس و حکومت سندھ کے افسران نے شرکت کی۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ دل آزار وال چاکنگ، بینرز، پمفلیٹس کی تقسیم اور اشتعال انگیز تقاریر پر مشتمل سی ڈیز، ڈی وی ڈیز، آڈیو وڈیو کیسٹس کی فروخت پر پابندی کے لئے انتہائی ٹھوس اقدامات کئے جائیں

انہوں نے کہا کہ ممکنہ حساس علاقوں میں قائم مساجد امام بارگاہوں اور مرکزی مجالس میں اسکینرز، واک تھرو گیٹس کی تنصیب کے علاوہ مرکزی جلوسوں کی خفیہ کیمروں سے مانیٹرنگ کے بھی انتظامات کئے جائیں جبکہ مذکورہ مقامات کے منتظمین کی جانب سے مقرر کردہ رضا کاروں سے خدمات کے حصول کے ساتھ ساتھ جلوسوں کے روٹس مجالس کے مقامات مساجد اور امام بارگاہوں کی بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سویپنگ اور کلیئرنس کے علاوہ پارکنگ مناسب فاصلوں پر رکھنے، تمام گاڑیوں کی کڑی نگرانی اور بم ڈسپوزل کے عملے سے چیکنگ جیسے امور کو بھی لازمی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ علمائے کرام اور ذاکرین ودیگر شہریوں کی سیکورٹی کے امور کو غیر معمولی بنایا جائے جبکہ وائرلیس نظام پر مامور افسران واہلکار تمام اطلاعات بروقت متعلقہ تھانوں میں نوٹ کرانے اور تعمیلی رپورٹس بالا حکام کو آگاہ رکھنے میں کسی بھی تاخیر سے گریز کریں گے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی اقدامات کی مانیٹرنگ کے لئے پولیس ہیڈ آفس میں قائم مرکزی کنٹرول روم سے دیگر تمام کنٹرول رومز ڈی آئی جی رینک کے افسر کی نگرانی میں مسلسل رابطوں میں رہیں گے اور تمام مجالس/ جلوسوں کے آغاز، شرکاء کی تعداد، ذاکرین کے نام، جلوسوں کی قیادت اور منتظمین کے ناموں کے ساتھ ساتھ تمام امور کے اختتام وغیرہ کی بھی لمحہ بہ لمحہ رپورٹ ترتیب دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ محرم کے جلوسوں میں صرف خصوصی اسٹیکروں کے حامل گاڑیوں کو ہی شامل ہونے دیا جائے جبکہ اسٹیکرز کے اجراء کو مکمل چھان بین کے بعد ہی ممکن بنایا جائے اور اس سلسلے میں دستاویزی امور اور ریکارڈ کی ترتیب کو بھی خاص اہمیت دی جائے۔ غلام قادر تھیبو نے کہا کہ اسٹیشن ہاؤس افسران اپنے اپنے علاقوں کی امام بارگاہوں، مجالس، برآمد ہونے والے جلوسوں اور مساجد کی فہرستوں کے مطابق پولیس فورس کی تعیناتی جیسے عمل کے پابند ہوں گے جبکہ شہر کے تمام اضلاع کے ایس ایس پیز محرم سیکورٹی کے جملہ امور کی بذات خود نگرانی کی ذمہ دار ہوں گے۔ بصورت دیگر کسی بھی قسم کی غفلت ولاپروائی نا قابل برداشت ہوگی۔

انہوں نے مذید ہدایات میں کہا کہ خصوصی سیکورٹی اقدامات کے تحت ریپڈ ریسپانس فورس کو الرٹ رکھنے ممکنہ حساس علاقوں میں انسداد دہشت گردی کے تربیت یافتہ پولیس کمانڈوز، سی آئی ڈی اور اسپیشل برانچ کے افسران واہلکاروں کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ماہ محرم کے سیکورٹی انتظامات کو ہر لحاظ سے غیر معمولی بنایا جاسکے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے امن کمیٹیوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سول سوسائٹی کے ممبران اور علماء کرام کی تجاویز و آراء کو محرم سیکورٹی پلان کا حصہ بنایا جائے

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:۔ 99212639

دیوالی کے موقع پر سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ آئی جی سندھ۔

کراچی 20 اکتوبر ۲۰۱۴ء:۔ انسپکٹر جنرل پولیس سندھ غلام حیدر جمالی نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ ہندو برادری کے مذہبی تہوار دیوالی کے موقع پر سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

انھوں نے کہا کہ دیوالی کے تین روزہ تہوار کے سلسلے میں مندروں میں ہونیوالی عبادت لکشمی پوجا میں شرکت کرنیوالے افراد، مندروں کے پجاریوں ودیگر منتظمین واہم شخصیات کی سیکیورٹی کی بابت پولیس رینج سندھ، ڈسٹرکٹس اورزونز کی سطح پر مؤثر حکمت عملی پر مشتمل پلان تیار کیا جائے۔ جس کے تحت قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں سے روابط، انٹیلی جینس میں اضافے اور معلومات کی شیئرنگ اورفوری کاروائی کو خصوصی اہمیت دی جائے۔

انھوں نے سندھ پولیس کے تمام ضلعی پولیس افسران کو ہدایات جاری کیں کہ تمام مندروں کے منتظمین، ہندو برادری کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران سے باقاعدہ اجلاس کرکے دیوالی سیکیورٹی کے مجموعی امور میں انکی تجاویز ونشاندہی کیے جانے والی ہندوآبادیوں کو بھی شامل کیا جائے۔

انھوں نے کہا کہ ہندوبرادری کے مذہبی تہوار کی مناسبت سے پولیس پکٹنگ، رینڈم اسنیپ چیکنگ سمیت موٹرسائیکل پیٹرولنگ، موبائل پیٹرولنگ کے اقدامات اس طور ترتیب دیئے جائیں کہ مندروں پر بھی نگرانی وسیکیورٹی کو غیر معمولی بنایا جا سکے۔

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری اعلامیئے میں عوام الناس سے کہا ہے کہ بالخصوص مندروں یادیگر کسی بھی مقام/علاقہ میں مشکوک سرگرمی، عناصر یا مشتبہ گاڑی، بیگ، پارسل، تھیلا، بریف کیس وغیرہ دکھائی دینے پر فوری طور پر مددگار 15 کال سینٹر، ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز دفاتر، قریبی تھانہ یا ڈیوٹی پر موجود پولیس افسروجوان کو اطلاع دیں۔